إزالة الخفاء

عن خلافة الخلفاء

مترجم

تالیف حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

مقامِ خلافت، خلفاءِ راشدین رضی کے فضائل و مناقب، تفضیل حضراتِ شیخین رض، صحابہ کرام رض کے
مراتب، خلفاءِ راشدین رض کے کارنامے، نیز امورِ خلافت سے متعلق تمام اہم اور معرکۃ الآراء
مسائل پر مدلل بحث

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

إزالة الخفاء

عن خلافة الخلفاء

مترجم

تالیف حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

مترجمہ

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد عبد الشکور صاحب فاروقی مجددی

جلد اوّل

ناشر

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

غیر محتاط و غفلت شعار ناشروں کی دستبرد و تحریف سے محفوظ

یہ صحیح ترجمہ

قدیمی کتب خانہ

نے

جناب مولانا محمد عبدالسلام صاحب فاروقی ابن حضرت مولانا محمد عبدالشکور صاحب فاروقی سے دائمی حقوقِ طباعت و اشاعت حاصل کرکے شائع کیا۔

قدیمی
کتب خانہ
مقابل آرام باغ
کراچی ۱

لفظِ خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ واحق بِهٰذَا الامر و مانندِ آں مروی شد وچنانکہ حضرتِ فاروقؓ در وقت بیعتِ حضرت صدیقؓ گفتہ است اَنْتَ اَفْضَلُ مِنِّیْ وابو عبیدہؓ گفتہ است تَاْتُوْنِیْ وَفِیْکُمْ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ اشارہ می کرد بآیۂ کریمہ ثَانِیَ اثْنَیْنِ وچنانکہ حضرتِ صدیقؓ وقتِ استخلافِ فاروقِ اعظمؓ وشکایتِ مردمان از وے لَوْ قَدْ وَلِیَنَا کَانَ اَفَظَّ وَاَغْلَظَ گفتہ است اَبِرَبِّیْ تُخَوِّفُوْنِیْ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِسْتَخْلَفْتُ عَلَیْهِمْ خَیْرَ خَلْقِكَ اخرج ابوبکر بن ابی شیبۃ کلّ ذٰلك لیکن مصرّح ترین ہمہ حضرت مرتضیٰ است از وے بطریقِ صحیح ثابت شد کہ بر منبرِ کوفہ در وقتِ خلافتِ خود می فرمود خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ابوبکر ثم عمر ایں لفظ را محمد بن الحنفیۃ وابو جُحیفہ وعلقمہ ونزّال بن سَبرہ و عبد الخیر وحَکَم بن حَجَل وغیر ایشاں روایت کردہ اند واز ہر یکے طُرُق متعدّدہ منشعب شدہ وبطریقِ استفاضہ از وی منقول است کہ می فرمود سَبَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صحابی سے (ان بزرگوں کی نسبت) اس امّت میں سب سے بہتر، خلافت کا سب سے زیادہ مستحق اور اسی قسم کے الفاظ منقول ہیں چنانچہ حضرت فاروقؓ نے حضرت صدیقؓ کی بیعت کے وقت فرمایا کہ آپ مجھ سے افضل ہیں، اور حضرت ابو عبیدہؓ نے کہا کہ تم ثالث ثلاثہ کے ہوتے ہوئے میرے پاس آتے ہو[1] انھوں نے آیۂ کریمہ ثانی اثنین کی طرف اشارہ کیا، اور حضرت صدیقؓ نے فاروقِ اعظمؓ کو خلیفہ کرتے وقت [جب کہ لوگوں نے اُن سے شکایت کی کہ (خدا کو کیا جواب دیجئے گا) حضرت عمرؓ جب ہم پر خلیفہ بنیں گے تو اور زیادہ سختی و درشتی کریں گے] فرمایا کیا تم مجھے پروردگار کا خوف دلاتے ہو؟ میں خدا کو یہ جواب دوں گا کہ یا اللہ! میں نے امت پر خلیفہ بنایا اُس شخص کو جو تیری مخلوقات میں سب سے بہتر تھا، یہ سب روایتیں ابوبکر بن ابی شیبہؓ نے (اپنے مصنَّف میں) لکھی ہیں لیکن (مسئلۂ افضلیت کو) سب سے زیادہ صاف بیان کرنے والے حضرت مرتضیٰؓ ہیں[2] ان سے بسند صحیح مروی ہے کہ کوفہ میں منبر پر کھڑے ہو کر اپنے عہدِ خلافت میں فرماتے تھے کہ اس امّت میں سب سے بہتر ابوبکرؓ ہیں اور ان کے بعد عمرؓ۔ یہ مضمون (حضرت علیؓ سے) محمد بن حنفیہؒ اور ابو جُحیفہؓ اور علقمہؓ اور نزال بن سبرہؓ اور عبد الخیرؒ اور حکم بن حَجَلؒ وغیرہم نے روایت کیا ہے اور (ان میں سے) ہر ایک سے متعدد سندیں (اس حدیث کی) چلی ہیں اور (نیز) بسندِ مستفیض حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ فرماتے تھے اوّل درجہ میں رسولِ خدا

[1] یہ جملہ حضرت ابو عبیدہؓ نے اس وقت فرمایا تھا جب بعض لوگ بیعتِ صدیقی کے وقت ان کے پاس گئے اور ان سے بیعت کی درخواست کی ثالث ثلٰثہ کے معنے منجملہ تین کے تیسرا شخص مراد ابوبکر صدیقؓ ہیں اس طرح کہ اوّل درجہ حق سبحانہٗ کا ہے دوسرا درجہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تیسرا درجہ حضرت صدیقؓ کا یہ ایک بہت بڑا رتبہ ہے جو حضرت ابو عبیدہؓ نے اس مختصر لفظ میں ادا فرمایا ۱۲ [2] شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے منہاج السنۃ جلد چہارم صفحہ ۱۳۷ میں اور حضرت مصنفؒ نے آیندہ صفحات میں لکھا ہے کہ اس روایت کو حضرت علی مرتضیٰ سے اسّی آدمیوں نے روایت کیا ہے جن میں سے کچھ سندیں صحیح بخاری میں بھی ہیں۔